خلافت لائبریری ربوہ

احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

بدھ 23- ستمبر 1998ء

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

CPL 61

213029

بدھ 23- ستمبر 1998ء یکم جمادی الثانی 1419ھ -23- تبوک 1377ھش | جلد 48-83 نمبر 210

توحید

حضرت معاذ بن جبلؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا۔

اے معاذ کیا تو جانتا ہے کہ اللہ کا بندوں پر کیا حق ہے۔ میں نے کہا اللہ اور اس کا رسول ہی بہتر جانتے ہیں۔

فرمایا اللہ کا حق یہ ہے کہ بندے اس کی عبادت کریں اور کسی کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں۔
(صحیح بخاری کتاب التوحید باب فی دعاء النبی امتہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حسن ایک ایسی چیز ہے جو بالطبع دل کی طرف کھینچا جاتا ہے اور اس کے مشاہدہ سے طبعاً" محبت پیدا ہوتی ہے تو حسن باری تعالیٰ اس کی وحدانیت اور اس کی عظمت اور بزرگی اور صفات ہیں جیسا کہ قرآن شریف نے فرمایا ہے خدا اپنی ذات اور صفات اور جلال میں ایک ہے کوئی اس کا شریک نہیں سب اس کے حاجت مند ہیں۔ ذرہ ذرہ اسی سے زندگی پاتا ہے۔ وہ کل چیزوں کے لئے مبدء فیض ہے اور آپ کسی سے فیض یاب نہیں۔ وہ نہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کسی کا باپ۔ اور کیونکر ہو کہ اس کا کوئی ہم ذات نہیں۔ قرآن نے بار بار خدا کا کمال پیش کرکے اور اس کی عظمت دکھلا کے لوگوں کو توجہ دلائی ہے کہ دیکھو ایسا خدا دلوں کو مرغوب ہے نہ کہ مردہ اور کمزور اور کم رحم اور کم قدرت۔

(اسلامی اصول کی فلاسفی۔ روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 417)

یاد رکھنا چاہئے کہ اصل بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جیسا قرآن شریف میں بار بار اس کا ذکر ہوا ہے وحدہ لاشریک ہے نہ اس کی ذات میں کوئی شریک ہے نہ صفات میں نہ افعال الہیہ میں۔ سچی بات یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توحید پر ایمان کامل اس وقت تک نہیں ہو سکتا جب تک انسان ہر قسم کے شرک سے پاک نہ ہو۔ توحید تب ہی پوری ہوتی ہے کہ درحقیقت اللہ تعالیٰ کو کیا باعتبار ذات اور کیا باعتبار صفات کے اور افعال کے بے مثل مانے۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 1)

سچا موحد

آنحضور ﷺ نے ایک موقعہ پر ایک سریہ روانہ کیا جس میں حضرت خبیب بن عدی بھی شامل تھے۔ دشمن نے دھوکہ سے ان کے ساتھیوں کو راستے میں شہید کر دیا اور آپ کو مکہ لے جا کر بنو حارث کے ہاں بیچ دیا۔ کیونکہ آپ نے بدر کے موقعہ پر حارث کو قتل کیا تھا تاکہ وہ اپنے باپ کا انتقام لے سکیں۔

جب آپ کو مقتل کی طرف لے جایا گیا۔ تو آپ نے قتل ہونے سے قبل دو نوافل ادا کئے۔ اور کہا کہ اگر مجھے اس بات کا خطرہ نہ ہوتا کہ تم سمجھو کہ میں موت سے خوفزدہ ہوں تو میں زیادہ لمبے نوافل پڑھتا۔ پھر آپ نے قتل ہونے سے قبل یہ پر شوکت اشعار کہے

ماان ابالی حین اقتل مسلماً
علی ای شق کان للہ مصرع
و ذلک فی ذات الالہ و ان یشاء
یبارک علی اوصال شلو ممزع

کہ یاد رکھو کہ مجھے موت کا کوئی خوف نہیں۔ آج تو میری دلی تمنا پوری ہونے کا وقت آگیا ہے۔ پس مجھے کیا خوف کہ جب میں اسلام کی حالت میں قتل ہوں گا تو کس کروٹ پر میرا بدن گرے گا۔ کیونکہ یہ سب کچھ محض رضائے باری تعالیٰ کی خاطر ہو رہا ہے اس لئے اگر خدا چاہے تو میرے بدن کے ہونے والے ٹکڑے ٹکڑے کو رحمتوں اور برکتوں سے بھر دے۔

(صحیح بخاری۔ کتاب المغازی باب غزوۃ الرجیع ورعل وذکوان)

اللہ تعالیٰ کی ہستی ذات وصفات میں یکتا و منفرد ہے

(حضرت خلیفۃ المسیح الثانی)

سورۃ اخلاص ہے تو بہت مختصر لیکن اس میں کامل توحید کو پیش کیا گیا ہے۔ چنانچہ اس میں تین امور کو پیش کیا ہے۔

1- خدا تعالیٰ کی ذات کو کہ وہ موجود ہے۔

2- خدا تعالیٰ کے ذات میں منفرد ہونے کو یعنی یہ کہ وہ اکیلا ہے اور یہ کہ وہ دو یا تین خدا نہیں۔

3- خدا تعالیٰ کے واحد فی الصفات ہونے کو۔ یعنی یہ کہ اس کی صفات میں کوئی ہمسری نہیں کر سکتا۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-) تم کہہ دو کہ خدا کی ہستی کے متعلق تم مختلف خیالات میں مبتلا ہو۔ قسم قسم کی تھیوریاں ایجاد کرتے ہو۔ طرح طرح کے فلسفے اور نکتے معلوم کرتے ہو۔ لیکن خدا تعالیٰ کے متعلق جو یقینی بات ہے اس کا نقطہ مرکزی یہ ہے۔ کہ اللہ احد۔ اللہ کی ذات ایسی ہے۔ کہ ہر رنگ میں اور ہر طرح اپنے وجود میں ایک ہی ہے۔ نہ وہ کسی کی ابتدائی کڑی ہے۔ اور نہ آخری سرا۔ نہ کسی کے مشابہ ہے۔ اور نہ کوئی اس کے مشابہ۔

احد کا لفظ اپنے اندر عجیب خصوصیت رکھتا ہے۔ اور وہ یہ کہ اس میں کسی رنگ میں دوئی کا خیال نہیں پایا جاتا۔ باقی سب ہندسوں میں دوئی کا خیال پایا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ واحد میں بھی اور اول میں بھی دوئی پائی جاتی ہے۔ واحد کے معنے ہیں۔ پہلا۔ یعنی دوسروں کی نسبت سے پہلا۔ اور نسبت دوئی کو طلب کرتی ہے۔ یونکہ اس وقت تک کسی چیز کی نسبت نہیں قائم ہو جا سکتی۔ جب تک دوئی نہ ہو۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ یہ دایاں ہے جب تک بایاں نہ ہو۔ اور ہم یہ نہیں کہہ سکتے یہ شمال ہے جب تک جنوب نہ ہو اسی طرح جو واحد ہے وہ دلالت کرتا ہے۔ کہ دوسرے ہوں۔ مگر احد کے معنے ایک ہیں۔ اور ایک دوسرے کی نفی کر دیتا ہے۔ مگر ایک کے لفظ سے بھی وہ مفہوم ادا نہیں ہو سکتا۔ جو احد میں پایا جاتا ہے۔ لیکن چونکہ اس کے سوا کوئی اور لفظ اردو میں نہیں پایا جاتا۔ اس لئے ہم مجبور ہیں کہ ایک کا لفظ استعمال کریں۔ تو احد کے معنے ہیں۔ وہ ذات جو ایسی ایک ذات ہے کہ جس کا تصور کریں تو دوسری کسی ذات کا خیال بھی دل میں نہ آسکے۔ پس احد وہ صفت ہے کہ جب سب خلق سے منزہ ہو اور درحقیقت اللہ تعالیٰ کی اصل شان احدیت ہی ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ مخلوق سے تعلق کے لئے نیچے اترتا ہے تو اس کی صفات محدود ہوتی جاتی ہیں جیسے مثلاً سورج ہے۔ اس کی چوڑائی آٹھ لاکھ میل ہے۔ لیکن آنکھ کے مقابلہ میں آکر چھوٹا سارہ جاتا ہے۔ کیونکہ اگر اس کا عکس پوری جسامت میں ہو۔ تو آنکھیں دیکھ نہ سکتیں پس جس طرح آنکھوں کے محدود ہونے کی وجہ سے جب تک سورج چھوٹا نہ ہو آنکھیں نہیں دیکھ سکتیں اسی طرح خدا تعالیٰ جو احد کی شان رکھتا ہے اور اس کی اصل شان یہی ہے۔ جب بندوں پر ظاہر ہوتا ہے تو ایسا کہ ہم اسے دیکھ سکیں۔ اور خدا تعالیٰ کی وہ جلوہ گری کامل نہیں ہوتی۔ پس اللہ تعالیٰ کی اصل شان کو جو احدیت ظاہر کرتی ہے کوئی اور صفت بیان نہیں کرتی۔

(تفسیر کبیر جلد دہم ص 529-528)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ	پبلشر : آغا سیف اللہ - پرنٹر : قاضی منیر احمد مطبع : ضیاء الاسلام پریس - ربوہ مقام اشاعت : دار النصر غربی - ربوہ	قیمت 2-50 روپے

حضرت مصلح موعود کے بیان کردہ

ایمان افروز واقعات

تلافی

○ حضرت عمرؓ اپنی خلافت کے زمانہ میں ایک دفعہ حج کے لئے تشریف لے گئے۔ روسا مکہ آپ کی ملاقات کے لئے آئے۔ اتنے میں ایک غریب مسلمان جس کے تن پر پورے کپڑے بھی نہ تھے آیا اور سلام کہہ کر مجلس میں بیٹھنے لگا تو حضرت عمرؓ نے ان روؤساء کو اشارہ کیا کہ پیچھے ہو جاؤ اور اس صحابی کو اپنے پاس بٹھالیا۔ اس طرح ایک کے بعد دوسرے قدیمی صحابیؓ کے آنے پر حضرت عمرؓ ان کو اشارے سے پیچھے کرتے گئے اور صحابہؓ کو اپنے پاس بٹھاتے گئے۔ ہوتے ہوتے ان رؤساء کو سب سے پیچھے جوتیوں والی جگہ پر بیٹھنا پڑا۔ ان رؤساء نے بعد میں مشورہ کیا کہ آج ہمیں خلیفہ رسول کی مجلس میں جس ذلت سے دوچار ہونا پڑا ہے اس کا مداوا اور تلافی کیا ہو سکتی ہے انہوں نے سوچا کہ بہتر ہو گا کہ ہم اس سلسلہ میں حضرت عمرؓ سے ہی رہنمائی حاصل کریں چنانچہ وہ ان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ساری بات بیان کر کے رہنمائی کی درخواست کی۔ حضرت عمرؓ کی آنکھوں کے سامنے وہ سارا زمانہ پھر گیا جب ان امراء کے بزرگ آنحضرت ﷺ کی مخالفت کرتے اور آپ کو ایذاء پہنچانے کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہ دیتے تھے اور یا آج یہ حالت ہے...... اس پر حضرت عمرؓ پر رقت طاری ہو گئی وہ زبان سے تو کچھ نہ کہہ سکے مگر ہاتھ سے شام کی طرف اشارہ کر دیا جس کا مطلب یہ تھا کہ شام کے جہاد میں شامل ہو کر اور اپنے خون کی قربانی دے کر ہی تم گذشتہ غلطیوں کی تلافی کر سکتے ہو۔ اس پر مکہ کے وہ رؤساء جن کی تعداد چھ تھی شام کے جہاد کے لئے چلے گئے اور اسلام کی راہ میں لڑتے ہوئے شہید ہوئے۔

(خطبات محمود جلد 3 صفحہ 486)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

صدقہ سے نہیں رکنا

○ حضرت عائشہؓ بڑی سخی تھیں ان کی نسبت ابن زبیر (یہ حضرت عائشہ کے بھانجے تھے) نے کہا کہ ان کا ہاتھ روکنا چاہئے۔ جب یہ بات ان تک پہنچی تو وہ سخت ناراض ہوئیں اور کہا کہ یہ میرے دین کے رستہ میں روک ہوتا ہے اور مجھے صدقہ سے روکتا ہے۔ میں اس سے نہیں ملوں گی اور اگر ملوں تو مجھ پر صدقہ دینا واجب ہو گا۔

اس بات پر جب کچھ عرصہ گذرا تو صحابہؓ نے صلح کروانے کی تجویز کی۔ عبدالرحمٰنؓ بن عوف ایک شخص تھے جو حضرت عائشہؓ کے ننھیال سے تھے انہوں نے کچھ آدمی ساتھ لئے اور ابن زبیر کو بھی لے حضرت عائشہؓ کے گھر گئے۔ دروازے پر جا کر آواز دی کہ ہم اندر آنا چاہتے ہیں۔ حضرت عائشہؓ نے کہا۔ آجاؤ۔ ابن زبیر بھی ساتھ ہی پردہ اٹھا کر اندر چلے گئے اور آپ سے جا کر چمٹ گئے اور اپنا قصور معاف کروالیا۔ اس پر انہوں نے چالیس غلام آزاد کر دیئے۔

(خطبات جمعہ جلد 1 صفحہ 378)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بجلی کی طرح

○ بدر کی جنگ کا واقعہ ہے۔ عبدالرحمٰنؓ بن عوف کہتے ہیں اس لڑائی میں میرے پہلو بہ پہلو دو لڑکے تھے۔ میں نے خیال کیا کہ آج کی لڑائی بے مزہ ہی رہے گی (کیونکہ لڑنے میں اسی وقت ہی مزہ آتا ہے جبکہ دونوں پہلوؤں میں بھی بہادر ہی لڑ رہے ہوں) میرے دل میں یہ خیال پیدا ہی ہوا تھا کہ ایک نے مجھ سے پوچھا۔ چچا! ابوجہل جو رسول اللہ ؐ کو گالیاں دیتا اور بڑی بھاری مخالفت کرتا ہے کہاں ہے؟ مجھے بتاؤ تا میں اسے قتل کروں۔ یہ بڑے بہادر تھے کہتے ہیں۔ میرے دل میں یہ خیال بھی نہیں تھا جو اس لڑکے نے ظاہر کیا۔ پھر دوسرے لڑکے نے یہی سوال کیا۔ میں حیران رہ گیا۔ ابوجہل فوج کا کمانڈر اور قلب لشکر میں کھڑا تھا۔ اس کے ارد گرد بڑے بہادر اور بڑے زور آور آدمی لڑ رہے تھے۔ میں نے اشارہ کر کے بتایا اور اشارہ کیا ہی تھا کہ دونوں لڑکے بجلی کی طرح کوند کر اس پر جا پڑے اور راستے کے لوگوں چیرتے ہوئے اس تک پہنچ گئے۔ گو ایک کا ہاتھ کٹ گیا مگر دونوں نے جا کر ابوجہل کو گرا لیا۔

(خطبات جمعہ جلد 1 صفحہ 408)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

کھجوریں حائل ہیں

○ احد کی جنگ میں ایک صحابی یہ اطمینان کر کے کہ فتح ہو چکی ہے آرام سے کھجوریں کھا رہے تھے۔ ان کو خبر ملی کہ فتح شکست سے تبدیل ہو گئی ہے اور آنحضرت ﷺ شہید ہو گئے ہیں۔ انہوں نے یہ سن کر کہا کہ دیکھو میرے اور جنت کے درمیان یہ کھجوریں حائل ہیں۔ یہ کہہ کر میدان جنگ میں پہنچے اور لڑتے لڑتے شہید ہو گئے۔

(خطبات محمود جلد 7 صفحہ 267)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

قصور کیا ہے

○ .... رسول کریم ﷺ کی یہ حالت تھی کہ گو آپ کو خانہ کعبہ میں جا کر نماز پڑھنے کی اجازت نہیں تھی، مگر کبھی کبھی آپ محبت الٰہی کے جوش میں وہاں چلے جاتے اور نماز ادا فرماتے۔ ایک دفعہ آپ نماز ادا کر رہے تھے کہ شہر کے غنڈے اکٹھے ہو گئے اور انہوں نے آپؐ کو مارنا شروع کر دیا اور پھر آپؐ کے گلے میں رسی ڈال کر گلا گھوٹنے لگ گئے....... حضرت ابوبکرؓ کو معلوم ہوا تو وہاں آئے اور مارنے والوں اور آپ کے درمیان کھڑے ہو گئے اور انہیں ہٹانا شروع کیا۔ آپ اس وقت رسول کریم ﷺ کا خون پونچھتے جاتے تھے۔ آپ کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے اور یہ کہتے جاتے تھے کہ اے میری قوم تم کو کیا ہو گیا کہ تم ایک شخص محض اس لئے مار رہے ہو کہ وہ کہتا ہے کہ "اللہ میرا رب ہے۔"

(خطبات محمود جلد 2 صفحہ 269)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

میں کس طرح روک سکتا ہوں

○ رسول کریم ﷺ کے پاس غرباء آئے اور کہا حضور ہمارے امیر بھائی نیکیوں میں ہم سے بڑھے ہوئے ہیں۔ نماز ہم پڑھتے ہیں وہ بھی پڑھتے ہیں۔ روزہ ہم رکھتے ہیں وہ بھی رکھتے ہیں۔ ہم جہاد کے لئے جاتے ہیں وہ بھی جاتے ہیں۔ وہ صدقہ و خیرات کرتے ہیں ہم اس سے محروم ہیں۔ آپؐ نے فرمایا میں تمہیں ایک ایسی بات بتاتا ہوں کہ اگر تم وہ کرو گے تو امراء سے نیکیوں میں بڑھ جاؤ گے اور وہ بات یہ ہے کہ ہر نماز کے بعد 33 دفعہ الحمد للہ 33 دفعہ سبحان اللہ اور 34 دفعہ اللہ اکبر کہا کرو۔ اللہ تعالیٰ تمہیں ان سے بڑھا دے گا۔ چند دن کے بعد غرباء پھر آئے کہ حضورؐ امیر تو یہ کام بھی کرنے لگ گئے ہیں ہم کیا کریں۔ آپؐ نے فرمایا کہ خدا جس کو فضیلت دیتا ہے میں کس طرح اس کو روک سکتا ہوں۔ (خطبات محمود جلد 6 صفحہ 294)

ذکرِ حالات

ترکِ حاجات کر رہا ہوں مَیں
کیا کرامات کر رہا ہوں مَیں

مقصدِ زیست انکی یاد ہے کیا
وہ تو دن رات کر رہا ہوں مَیں

یہ بھی تو سوچنا ہے کام مرا
کس سے کیا بات کر رہا ہوں مَیں

خود کو مانندِ پیلۂ ریشم
قیدیٔ ذات کر رہا ہوں مَیں

زندگی زندگی نہیں تجھ بِن
گذرِ اوقات کر رہا ہوں مَیں

نقدِ جاں لے کے آیا تیرے حضور
پیش سوغات کر رہا ہوں مَیں

نہ گلے نہ شکائتیں ناہؔید
ذکرِ حالات کر رہا ہوں مَیں

عبدالمنان ناہؔید

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی

مجلس عرفان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مجلس عرفان علم و معرفت کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے جسے کیسٹس سے مرتب کر کے پیش کیا جاتا ہے۔ قانونی پابندیوں کی وجہ سے اس میں کئی تبدیلیاں کرنی پڑتی ہیں۔ احباب اصل کیسٹس ملاحظہ فرمائیں تو صحیح لطف حاصل کر سکتے ہیں۔

دورہ فجی

20۔ ستمبر 1983ء

مرتبہ : یوسف سلیم ملک

کیا مذاہب اکٹھے ہو سکتے ہیں

اس سوال پر کہ کیا تمام دنیا کے مذاہب ایک مذہب میں تبدیل ہو سکتے ہیں حضرت صاحب نے فرمایا یہ خیال تو بڑا اچھا ہے' یہ آئیڈیا تو بڑا خوبصورت ہے لیکن بوجوہ قابل عمل نہیں۔ کسی اچھائی کو حاصل کرنے کے لئے اگر کمپرومائز کا اصول کار فرما ہو تو پھر تو اتنے زیادہ مذہب اور ایک مذہب میں آگے کئی فرقے نظر نہ آئیں۔ فرمایا دراصل مذہبی لیڈر شپ بنیادی طور پر خراب ہو چکی ہے وہ صرف اپنا اثر و رسوخ قائم کرنے میں دلچسپی رکھتی ہے انسانیت کی بھلائی کے لئے وہ کسی ایک نقطے پر اکٹھا ہونے کے لئے تیار نہیں اس لئے یہ کہنا بجا ہے کہ تمام مذاہب کے ایک نقطہ نظر اختیار کرنے میں بہت سی مشکلات حائل ہیں۔ ان مشکلات پر کس طرح قابو پایا جا سکتا ہے قرآن کریم میں اس کی رہنمائی موجود ہے اور یہ بڑی حیرت انگیز بات ہے کہ آج سے چودہ سو سال پہلے مذاہب کے ایک نقطے پر اکٹھا ہونے کا ایک ایسا حل پیش کیا گیا تھا جو آج بھی قابل عمل ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا مذہب کیا ہے ایک خاص زاویہ نگاہ سے خالق حقیقی کو پہچاننے کا نام ہے۔ اس نقطہ نظر سے مذہب کا خلاصہ یہ ہے کہ وہ خدا تعالیٰ کی ہستی کا صحیح تصور پیش کرے اور اس تک پہنچنے کا صحیح طریق بتائے لیکن اس کا کیا کیا جائے کہ عیسائیت ایک خدا کی بجائے تین خداؤں کا تصور پیش کرتی ہے۔ حضرت صاحب نے تثلیث کے عقیدہ کا مذہبی نقطہ نظر سے تجزیہ کرنے کے بعد فرمایا کہ آپ کس طرح ایک خدا کے ماننے والوں اور تین خداؤں کے ماننے والوں کے درمیان اتحاد پیدا کر سکتے ہیں۔ آپ نے فرمایا چونکہ مذہبی لیڈر شپ میں خرابی آچکی ہے اس لئے وہ مذہب کے بارہ میں تعصب سے بالا ہو کر آزادانہ تبادلہ خیالات کی راہ میں سد سکندری بن کر کھڑی ہو جاتی ہے اور اس طرح ایک دوسرے کے نقطہ نظر کو سمجھنے میں مشکلات پیش آتی ہیں۔ پس ایک دوسرے کے مذہب کو سمجھنے کے لئے ضروری ہے کہ آزادانہ فضاء میں تبادلہ خیالات ممکن ہو۔ مذہبی تبلیغ پر پابندی نہ ہو اسی لئے اسلام نے جبر و اکراہ کو روا نہیں رکھا مذہبی رواداری کی تعلیم دی ہے۔ اسلام یہ کہتا ہے کہ اگر کوئی شخص مذہب کو چھوڑ دیتا ہے تو اس کی سزا خود خدا دیتا ہے۔ جزا و سزا کا کام بندوں کو اپنے ہاتھ میں نہیں لینا چاہئے کیونکہ مذہب کا تعلق بندے اور خدا کے درمیان ہوتا ہے نہ کہ بندے اور کسی ملاں پادری کے درمیان۔

مذاہب کے اکٹھا ہونے کی قدر مشترک

حضرت صاحب نے بڑی تفصیل سے بتایا کہ اسلام نے ایک تو مذہب کو انسانی دستبرد سے محفوظ کیا ہے۔ دوسرے یہ تعلیم دی ہے کہ کامپرومائز اصولوں پر نہیں ہو سکتا ہاں مشترکہ نکات پر ہو سکتا ہے مثلاً اخلاقی اقدار کے لحاظ سے سچائی' بھلائی' انسانیت کی خدمت اور مظلوم کی مدد کرنے میں ایک جیسا لائحہ عمل اختیار کیا جا سکتا ہے لیکن جہاں تک اشتراک کا تعلق ہے اسلام نے یہ واضح تعلیم دی ہے کہ (۔) اس قدر مشترک پر اکٹھے ہو جائیں کہ خدا ایک ہے اس کو سب مانتے ہیں تین خداؤں کا تصور چھوڑ دیں۔ ہر مذہب دوسرے کے ساتھ کامن پوائنٹس رکھتا ہے اس میں اتحاد ہو سکتا ہے اور وہ اس طرح پر کہ ہم ایک دوسرے سے ہر اس بات میں تعاون کریں جو اچھی ہے اور اس میں بنی نوع انسان کی بھلائی مضمر ہے۔ اس کی مزید وضاحت حضرت صاحب نے قرآن کریم کی آیہ کریمہ (۔) کی روشنی میں فرمائی۔ آپ نے یہ بھی فرمایا کہ انسان کو اپنے خالق و مالک خدا سے ڈرنا چاہئے اور کسی انسان کا خوف دل میں نہیں لانا چاہئے۔ یہ اور اسی طرح کی دیگر چیزوں پر عمل کرنے سے کسی مذہب کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا اور نہ کسی مذہب پر اعتراض کرنے کا موقع ملتا ہے۔

دنیا کی مشکلات کا واحد حل

ایک دوست نے اردو میں سوال کیا کہ اس وقت دنیا جن مشکلات کا سامنا کر رہی ہے کیا آپ ان کو سلجھا سکتے ہیں۔ اجلاس کی کارروائی چونکہ انگریزی میں ہو رہی تھی اس لئے حضرت صاحب نے سامعین سے معذرت کرتے ہوئے اس کا جواب اردو میں دیا۔ آپ نے فرمایا ہمارے نزدیک دنیا کے موجودہ مسائل کا حل صرف خدا کے ہاتھ میں ہے اس کے سوا اور کوئی انہیں حل نہیں کر سکتا۔ لہٰذا موجودہ زمانے کی مشکلات پر قابو پانے کا ایک ہی حل ہے کہ خدا اپنی طرف سے کسی کو بھیجے اور وہ دنیا کی اصلاح کا وہی عمل دوبارہ شروع کر دے جو مذہبی تاریخ میں ہمیشہ سے کار فرما رہا ہے۔ خدا تعالیٰ دنیا کی مشکلات کو دور کرنے کے لئے ایسے شخص کو کھڑا کرتا ہے جس میں زبردست ایمانی جرأت ہوتی ہے اس میں لوگوں کی مخالفت کو برداشت کرنے اور ان کی گالیاں کھانے کا حوصلہ ہوتا ہے اس کے ماننے والے بھی حوصلہ دکھاتے ہیں لوگ ان کے گھر جلاتے ہیں اور ان کے سامنے ان کے بچے ذبح کرتے ہیں تو وہ اُف نہیں کرتے۔ لوگ ان کا تمسخر اڑاتے ہیں تو وہ برا نہیں مناتے۔ خدا کے انبیاء اور ان کے ماننے والوں کی ہمیشہ سے یہی تقدیر چلی آرہی ہے۔ جب تک ایسے عزم اور حوصلے والے انسان پیدا نہیں ہوتے جنہیں خدا دنیا کی اصلاح کے لئے مامور فرمائے اس وقت تک نہ دنیا کی اصلاح کی کوئی آدمی اہلیت رکھتا ہے اور نہ کبھی اس سے پہلے دنیا کی از خود اصلاح ہوئی ہے۔ جب ایسے لوگ پیدا ہوتے ہیں تو وہ ایک لمبے عرصہ تک جانی اور مالی قربانیاں پیش کرتے چلے جاتے ہیں۔ پھر ایک وقت ایسا آتا ہے کہ دو باتوں میں سے ایک لازماً ہو جاتی ہے یا تو وہ دنیا تباہ کر دی جاتی ہے جو اپنے خالق و مالک خدا کی طرف واپس نہیں لوٹتی اور دنیا کی ہو کر رہ جاتی ہے یا پھر خدا ان کمزور بندوں کو غالب کر دکھاتا ہے جو دنیا کی اصلاح کا بیڑہ اٹھاتے ہیں۔

قرون اولیٰ کے عیسائی اور ان کی قربانیوں کے پھل

حضرت صاحب نے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے فرمایا حضرت مسیح کے دور میں بھی یہی ہوا تھا۔ جب حضرت مسیح علیہ السلام اس دنیا سے گزرے تو وہ اپنے پیچھے بارہ حواری چھوڑ گئے تھے۔ حضرت مسیح کے ماننے والوں پر ایک صدی نہیں دو صدی نہیں مسلسل تین صدیوں تک ظلم توڑے گئے۔ وہ اس حال میں زندہ رہے کہ جو چاہتا تھا ان کے مال ضبط کر لیتا تھا جو چاہتا تھا ان کے گھر جلا دیتا تھا حکومتیں فیصلے دیتی تھیں کہ وہ اپنے مذہب کا نام رکھنے کا حق نہیں رکھتے اس لئے جو ہم ان کو کہیں گے وہی کہلائیں گے۔ چنانچہ یہ زمین باوجود اپنی فراخی کے جب ان پر تنگ کر دی جاتی تھی تو قرآن کریم کے بیان کے مطابق ان کو اصحاب کہف بننا پڑتا تھا۔ غاروں کے اندر چھپ کر رہنا پڑتا تھا۔ تین سو سال کی قربانی کا زمانہ کوئی معمولی زمانہ نہیں۔ اس دوران دنیا کی نظر ان کو ناکام دیکھ رہی تھی لیکن خدا کی نظر میں وہ بالآخر کامیاب و کامران ہونے والے تھے۔ چنانچہ تین سونویں سال کے آغاز میں دنیا میں اچانک یہ معجزہ رونما ہوا اور خدا کا کلام یوں پورا ہوا کہ وہ غریب مفلوک الحال جن کو جانوروں کے سامنے ڈال کر چروا دیا جاتا تھا جن کو زندگی کے ہر حق سے محروم رکھا گیا تھا وہ رومی بادشاہ کے عیسائی ہو جانے کے بعد بالآخر رومی حکومت پر قابض ہو گئے یہ انہی تین سو سال کی قربانیوں کا پھل ہے جو آج تک عیسائی دنیا کھا رہی ہے۔ سو دنیا کی مشکلات کے حل کا عمل تو یہی چلے گا اصول تو یہی جاری رہے گا اس کے سوا دنیا کی اصلاح کی اور کوئی صورت نہیں۔

یک زمانہ صحبتے با اولیاء

حضرت مسیح موعود کی قوتِ قدسیہ کا ایمان افروز واقعہ

حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی فرماتے ہیں۔

حضرت منشی احمد دین صاحب گوجرانوالہ (پنجاب) میں اپیل نویس تھے۔ وہ دراصل موضع بلے والے ضلع گوجرانوالہ کے رہنے والے تھے بعد میں گوجرانوالہ میں مقیم ہو گئے بہت مخلص اور علم دوست احمدی تھے۔ ان کی ایک بڑی لائبریری بھی تھی جس کی بہت سی کتب بعد میں قادیان کی لائبریری میں بھی شامل کی گئیں آپ ایک عرصہ تک حضرت نواب محمد علی خاں صاحب آف مالیر کوٹلہ کے ہاں بھی ملازم رہے۔ 1905ء میں ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کی زیارت کے لئے قادیان حاضر ہوئے۔ حضرت اقدس ان دنوں باغ میں قیام فرماتے اور حضور کا یہ حقیر غلام بھی وہیں باغ میں حضور کے قدموں میں حاضر تھا اور حضرت مولانا حکیم مولوی نورالدین صاحب سے طب کی بعض کتب بھی پڑھا کرتا تھا۔ منشی صاحب اپنے ساتھ اپنے ایک غیر احمدی وکیل دوست کو بھی گوجرانوالہ سے لائے۔ ان کے یہ دوست شراب نوشی کی عادت کا بری طرح شکار تھے اور اس کثرت سے شراب پیتے تھے کہ ان کا کسی وقت کا کھانا بھی بغیر میخواری کے نہ ہوتا تھا۔ منشی صاحب نے ایک لمبے عرصہ تک اپنے اس دوست کی عادت بد چھڑانے کی کوشش کی۔ لیکن کامیابی نہ ہوئی وکیل صاحب ان کو یہی کہتے کہ اتنے لمبے عرصہ سے یہ عادت میرے اندر رائج ہو چکی ہے کہ اب اس کا ترک کرنا میری ہمت اور طاقت سے باہر ہے۔ منشی صاحب اس خیال سے کہ قادیان میں حضرت اقدس اور دوسرے بزرگوں کی دعا و برکت سے شاید وہ اس عادت بد کو چھوڑ سکیں ان کو قادیان لائے تھے۔

ان دنوں باغ میں حضرت مولانا حکیم مولوی نورالدین صاحب قرآن کریم کا درس بھی فرماتے تھے چنانچہ جب حضرت مولوی صاحب بعد نماز عصر درس دینے لگے تو منشی صاحب نے عرض کیا کہ میں اپنے ساتھ ایک غیر احمدی دوست کو بھی لایا ہوں۔ ان کو مے نوشی کی پرانی عادت ہے آپ درس میں بادہ نوشی کی مضرتوں اور نقصانات پر بھی مفصل روشنی ڈالیں۔ ہو سکتا ہے کہ یہ دوست آپ کی وعظ و نصیحت اور توجہ

باقی صفحہ 4 پر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ صفحہ 3

سے اس عادت کو ترک کرنے میں کامیاب ہو سکیں اتفاق سے درس بھی آیت یسئلونک عن الخمر والے رکوع سے شروع ہونا تھا۔ چنانچہ حضرت حکیم صاحب نے شراب کی مضرتوں اور نقصانات کو پوری شرح و بسط سے بیان فرمایا اور روحانی اخلاقی اقتصادی تمدنی اور طبی اعتبارات سے اس مسئلہ پر بہت عمدگی سے روشنی ڈالی۔ حضرت کا درس بہت ہی پر تاثیر اور فائدہ بخش تھا۔

جب درس ختم ہوا تو منشی صاحب نے اپنے وکیل دوست سے جو حلقہ درس میں بیٹھا ہوا تھا دریافت کیا کہ کیا آپ کو بھی اس درس سے کوئی فائدہ پہنچا ہے۔ اس نے جواب دیا کہ شراب کی مذمت میں جو کچھ میں نے آج حضرت علامہ کی زبان سے سنا ہے واقعی اس سے قبل میرے سننے میں نہیں آیا اور مجھ پر یہ واضح ہو گیا ہے کہ شراب خوری بہت نقصان رساں اور مضر ہے لیکن جب میں نے اپنے نفس سے اس بارہ میں پوچھا تو اس کو اس پرانی عادت کے ترک کرنے کے لئے آمادہ نہیں پایا۔

چھٹتی نہیں یہ کافر منہ سے لگی ہوئی

حضرت مسیح موعود سے

ملاقات

منشی صاحب اپنے دوست کے اس انکار کو سن کر بہت ہی رنجیدہ خاطر ہوئے اس کے بعد جب وہ گوجرانوالہ واپس جانے لگے تو انہوں نے اپنے وکیل دوست سے کہا کہ چلئے! جاتے ہوئے حضرت اقدس سیدنا مرزا صاحب سے اجازت حاصل کر لیں اور زیارت بھی کرتے جائیں۔ حضور اقدس ایک خیمہ میں فروکش تھے خادمہ کے ذریعہ سے اپنے حاضر ہونے کی حضور کو اطلاع بھجوائی حضور اقدس نے اطلاع ملنے پر اندر بلا لیا اور اپنے قریب پلنگ پر بٹھایا۔ یہ خدا تعالیٰ کے عجیب اسرار میں سے ہے کہ بغیر منشی صاحب کے کچھ عرض کرنے کے اور اپنے دوست کا حال بیان کرنے کے حضور اقدس نے قوت ارادی اور قوت ضبط کی ایک حکایت بیان کرنی شروع کر دی اور فرمایا کہ انسان کے اندر بہت سی کمزوریاں پائی جاتی ہیں۔ جن کی وجہ سے وہ مختلف عیوب اور گناہوں میں مبتلا اور ملوث ہو جاتا ہے۔ لیکن چونکہ خدا تعالیٰ کی طرف سے انسان کو ضمیر پاک دیا گیا ہے اور اس کو قوت ارادی اور قوت ضبط بھی عطا کی گئی ہے اس لئے اگر انسان اس سے کام لے تو وہ ان عیوب اور گناہوں سے نجات حاصل کر لیتا ہے۔

ایک دلچسپ حکایت

چنانچہ حضرت مسیح موعود نے بطور مثال ایک حکایت بیان فرمائی کہ ایک بادشاہ کو مٹی کھانے کی عادت پڑ گئی اور وہ مٹی سے اس قدر مانوس ہو گیا کہ ہر وقت اس کی تعریف و توصیف کرنے لگا دربار کے امراء و وزراء نے بھی جب بادشاہ کی طبیعت کا رجحان دیکھا تو بوجہ بادشاہ کے ملازم ہونے کے مٹی کی تعریف کرنے لگ پڑے۔ بادشاہ نے کہا بعض لوگ مٹی کھانے کو مضر خیال کرتے ہیں۔ لیکن ہمیں تو اس میں کچھ برائی یا مضرت معلوم نہیں ہوتی۔ اس پر وزراء اور دوسرے درباریوں نے عرض کیا کہ بادشاہ سلامت! لوگ یونہی اس کے نقصانات بتاتے ہیں۔ ان کو کیا معلوم ہے کہ مٹی میں کیا کیا خزانے اور عجائبات پائے جاتے ہیں۔ آخر سب انسانوں کی غذائیں اور باغ و بستان مٹی سے ہی بنتے ہیں اور انسان جو اشرف المخلوقات ہے وہ بھی مٹی سے ہی پیدا کیا گیا ہے۔ پھر مٹی نقصان دہ کیسے ہو سکتی ہے۔ بادشاہ درباریوں کی مٹی کے متعلق ایسی تعریفوں کو سن کر مٹی کھانے کی عادت میں اور بھی پختہ ہو گیا۔ جب مٹی کے استعمال پر بادشاہ کو ایک عرصہ گزر گیا تو اس کے بدنتائج ظاہر ہونے شروع ہوئے۔ جگر خون پیدا کرنے سے رہ گیا۔ معدہ کی قوت ہضم میں فرق آگیا چہرہ پر بے رونقی اور مسوڑوں اور زبان پر کمی خون کے اثرات ظاہر ہو گئے۔ چلنے کے وقت سانس پھولنا شروع ہو گیا۔ ان علامات کے نمایاں ہونے پر بادشاہ نے پھر دربار میں ذکر کیا کہ میں نے مٹی کھانے کی عادت اختیار کی تھی۔ لیکن میں نے مٹی کو کیا کھایا مٹی نے مجھے کھا لیا ہے اور جو جو عوارض اور نقصانات اس کو ہوئے تھے وہ بیان کئے اس پر درباریوں نے جو دراصل "راجہ کے غلام تھے نہ کہ بینگن کے" مٹی کی مذمت شروع کر دی اور اس میں ہر طرح سے مبالغہ آمیزی سے کام لیا۔ کسی نے کہا مٹی جیسی مذموم چیز اور کیا ہو سکتی ہے۔ جس پر تمام مخلوقات کا بول و براز پڑتا ہے۔ کسی نے کہا کہ سب لوگوں کے جوتے جس پر ہر روز پڑیں وہ چیز بھی کچھ قابل تعریف ہو سکتی ہے۔ علیٰ ہذا القیاس جس درباری کے خیال میں جو بھی مذمت کا خیال آیا اس نے کہہ ڈالا۔

بادشاہ نے کہا اب ماضی کو رہنے دو اور میری صحت کی بحالی کے لئے کوئی تجویز و انتظام کرو۔ چنانچہ ملک کے طول و عرض سے چیدہ چیدہ اطباء اور معالج درجنوں کی تعداد میں بادشاہ کے علاج کے لئے جمع کئے گئے اور علاج شروع ہوا۔ بادشاہ نے سب معالجوں کو کہا کہ علاج شروع کرنے سے پہلے میری ایک شرط ہے کہ چونکہ مٹی کھانے کی عادت میرے اندر راسخ ہو چکی ہے اور اس کو میں چھوڑ نہیں سکتا۔ اس لئے ایسا علاج کیا جائے کہ بغیر کسی وعظ و نصیحت کے اور بغیر کسی پرہیز کرانے کے دوا اور غذا کے استعمال سے ہی مٹی کی عادت ترک ہو جائے اور مٹی سے نفرت پیدا ہو جائے چنانچہ علاج شروع ہوا اور ایک عرصہ تک ہوتا رہا۔ لیکن نہ ہی بادشاہ مٹی کھانے سے باز آیا اور نہ ہی کوئی دوا اور غذا اس عادت کو ترک کرانے کے لئے کارگر ہو سکی۔

کامیاب علاج

ایک مدت کے بعد کوئی سیاح بادشاہ کے شہر میں آنکلا اور اتفاق سے بادشاہ کے اطباء اور معالجوں کی قیام گاہ پر آگیا۔ جب اس نے بادشاہ کی جانکسل بیماری اور اتنا لمبا عرصہ تک ناکام علاج کے متعلق سنا تو بہت افسوس کیا اور کہا کہ علاج تو بہت آسان ہے۔ لیکن اطباء نے یوں ہی اتنا لمبا عرصہ لگایا ہے۔ اس سیاح کی یہ بات افواہاً عام شہر میں پھیل گئی۔ یہاں تک کہ بادشاہ اور اس کے درباریوں تک بھی جا پہنچی۔ دوسرے دن جب بادشاہ دربار میں آیا تو اس نے اس کا ذکر اپنے وزراء و امراء کے سامنے کیا۔ سب نے کہا کہ ہم نے بھی یہ بات سنی ہے چنانچہ بادشاہ نے حکم دیا کہ اس سیاح کو طلب کیا جائے جب وہ سیاح شاہی دربار میں حاضر ہوا تو بادشاہ نے اسے مخاطب کر کے کہا کہ ایسی ایسی بات سننے میں آئی ہے کیا یہ درست ہے۔ اس سیاح نے عرض کیا کہ ہاں یہ درست ہے اور میں آپ کا کامیاب علاج بہت ہی قلیل وقت میں کر سکتا ہوں اس کے بعد اس نے کہا کہ کیا آپ اپنا علاج ابھی جلوت میں کرانا چاہتے ہیں یا خلوت و علیحدگی میں؟ یہ سن کر بادشاہ کچھ متامل ہوا اور اس نے خیال کیا کہ سب کے سامنے علاج کی صورت میں ہو سکتا ہے کہ کوئی ایسی بات وقوع میں آئے جو باعث خفت ہو۔ اس لئے اس نے کہا کہ میں علاج خلوت و علیحدگی میں کرواؤں گا۔ چنانچہ مناسب جگہ اور وقت پر جو علاج کے لئے تجویز ہوا وہ سیاح پہنچ گیا اور بادشاہ سے عرض کیا کہ اس وقت علاج کے طور پر جو تجویز میں آپ کی خدمت میں پیش کروں گا اگر وہ آپ مان لیں گے تو یقیناً آپ کو بیماری سے فوراً شفا ہو جائے گی بادشاہ نے کہا کہ آپ کہئے میں اس پر عمل کرنے کی کوشش کروں گا سیاح نے کہا کہ اپنی بادشاہت کو چھوڑ دو۔ بادشاہ اس تجویز سے حیران و متعجب ہوا اور اس کی وجہ دریافت کی۔ سیاح نے عرض کیا کہ بادشاہوں کو بادشاہوں سے مقابلے اور لڑائیاں بھی کرنا پڑتی ہیں۔ پس آپ خود ہی بتائیں کہ جب آپ اس حقیر اور ذلیل مٹی کا جو روزانہ پاؤں اور جوتوں کے نیچے روندی جاتی ہے مقابلہ نہیں کر سکتے اور اس سے مغلوب ہو رہے ہیں تو جب آپ کا مقابلہ کسی زبردست غنیم سے ہو گا تو اس کے مقابل پر آپ کس طرح کامیاب ہو سکیں گے؟ یہ یقینی امر ہے کہ آپ شکست کھا کر نہ صرف اپنی بادشاہت سے ہاتھ دھو بیٹھیں گے بلکہ اپنی عزت و آبرو اور جان بھی گنوائیں گے پس کیا یہ بہتر نہیں کہ آپ ابھی حکومت سے دستبردار ہو کر کسی زیادہ مناسب آدمی کو تخت پر بیٹھنے کا موقعہ دیں۔ ہاں اگر حکومت کرنے کا عزم و ارادہ ہے تو پھر بادشاہوں کا عزم آپ میں کہاں ہے یہ الفاظ کہہ کر سیاح نے بادشاہ کے خفتہ عزم و استقلال کو بیدار کیا۔ چنانچہ بادشاہ نے نہایت جوش، استقلال اور جلال سے فرمایا یعنی خدا کی قسم میں اب کبھی مٹی نہ کھاؤں گا اور اس نے مٹی کھانا ہمیشہ کے لئے ترک کر دیا۔

اس کے بعد بادشاہ جب دربار میں آیا تو اس نے ذکر کیا کہ میں نے مٹی کھانی چھوڑ دی ہے درباری اس فوری تبدیلی اور علاج سے بے حد متعجب ہوئے تو بادشاہ نے کہا کہ علاج تو دراصل ہمارے اپنے اندر ہی فطری طور پر موجود تھا۔ صرف صحیح طور پر تحریک کی ضرورت تھی جو سیاح صاحب نے کر دی اور ہماری قوت ضبط اور قوت ارادی کو ابھار دیا۔

جب حضرت اقدس نے یہ حکایت بیان فرمائی تو وکیل صاحب پر حضور کی توجہ اور برکت سے اس حکایت کا ایسا اثر ہوا کہ وہ فوراً بول اٹھے کہ حضور! آج سے میں بھی اپنے عزم پختہ ارادہ سے شراب نوشی سے توبہ کرتا ہوں۔ حضور میرے لئے دعائیں کریں کہ خدا تعالیٰ مجھے اس توبہ پر استقامت اور استقلال بخشے۔ حضرت منشی صاحب نے ذکر کیا کہ حضرت علامہ مولانا نور الدین صاحب سے تو میں نے واضح طور پر اپنے دوست کی میخواری کا ذکر کر کے وعظ و نصیحت کی درخواست کی تھی۔ لیکن حضرت اقدس سے اس بارہ میں اشارۃً بھی کچھ ذکر نہ کیا تھا لیکن ہمارے حاضر ہوتے ہی حضور نے وہ بات بیان فرمائی جو ہزارہا نصائح اور مواعیظ حسنہ سے بھی حضور کی توجہ اور قوت قدسیہ سے بڑھ کر موثر ثابت ہوئی اور میرے دوست کو اس عادت بد سے توبہ کی توفیق مل گئی۔

حضرت اقدس وکیل صاحب کی توبہ سے بہت خوش ہوئے اور فرمایا کہ انسانی فطرت گناہوں کی زہر سے خواہ کتنی ہی آلودہ کیوں نہ ہو جائے اس کے اندر ہی خدا تعالیٰ نے اس زہر کا تریاق بھی رکھا ہوا ہے جس طرح پانی آگ کی حرارت سے خواہ کتنا گرم ہو جائے اور جوش سے ابلنے لگے پھر بھی وہ شدید گرم پانی جب مشتعل آگ پر پڑتا ہے تو اس کو بجھا دیتا ہے کیونکہ پانی میں حرارت کا اثر پیدا ہو جانا اس کی فطرت کے خلاف ہے۔ یہی حال انسانی فطرت کا ہے کہ شیطان جو ناری ہے چاہتا ہے کہ انسان کو بھی گناہوں میں ملوث کر کے ناری بنا دے۔ لیکن انسان کی قوت ارادی اور قوت ضبط اس کی فطرت کے اصل جوہر کو جو پاکیزہ ہے ابھارنے میں کامیاب ہو جاتی ہے اس کے بعد حضرت اقدس نے دعا کی اور رخصت کی اجازت فرمائی۔

خیمہ سے باہر نکلتے ہی وکیل صاحب حضرت منشی صاحب کو مخاطب کر کے کہنے لگے کہ مسیحائی کا اثر اور دم عیسیٰ کا اعجاز تو ہم نے چشم خود دیکھ لیا۔ ہمیں جس علاج کی ضرورت تھی وہ بغیر ہماری درخواست یا بتانے کے کامیاب طور پر کر دیا۔ اور ایک پرانے گنہگار اور عادی مجرم کو ایک آن کی آن میں تائب بنا دیا سچ ہے۔

یک زمانہ صحبتے با اولیاء
بہتر از صد سالہ طاعت بے ریاء

(حیات قدسی جلد 3 ص 14)

★......★......★......★

دیکھی ہیں سب کتابیں مجمل ہیں جیسی خوابیں
خالی ہیں ان کی قابیں خوانِ ہدیٰ یہی ہے
اس نے خدا ملایا وہ یار اس سے پایا
راتیں تھیں جتنی گذریں اب دن چڑھا یہی ہے
اس نے نشاں دکھائے طالب سبھی بلائے
سوتے ہوئے جگائے بس حق نما یہی ہے
(درثمین)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نزہت عائشہ صاحبہ

تمباکو - ایک زہر

سگریٹ نوشی کے نقصانات اور چھوڑنے کے طریقے

منشیات اور تمباکو نوشی دو ایسی چیزیں ہیں جو انسان کو تیزی سے تباہ کرنے میں اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔ چرس، بھنگ، تمباکو، گانجا، مدک، چنڈو اور شراب وغیرہ نے خوابوں کی دنیا میں رہ کر حقیقت تلاش کرنے والے "دانش مند" پیدا کرنے شروع کر دیئے ہیں جو جدت پسندی کے نام پر منفی رجحانات کو بڑے شوخ اور پر کشش انداز میں پیش کر کے انسانیت کی جڑیں کاٹ رہے ہیں۔ خالق اور مخلوق کے درمیان دوری پیدا کر رہے ہیں اور عمل سے دور رہ کر دوسرے لوگوں کو بھی خوابوں کی دنیا میں دھکیل رہے ہیں۔

سگریٹ، سگار، حقہ وغیرہ کو عام طور پر نشہ نہیں سمجھا جاتا۔ یہی وجہ ہے کہ پاکستان جیسے ممالک میں جہاں نشہ آور اشیاء پر پابندی ہے وہاں پر بھی ان چیزوں کا عام استعمال ہوتا ہے۔ سگریٹ نوشی یا تمباکو نوشی کس طرح عام ہو رہی ہے؟ اس کی چند وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

وجوہات

تمباکو نوشی کی چند وجوہات مندرجہ ذیل ہیں۔

گروہی اثر تمباکو نوشی کو کوئی عیب یا نشہ نہیں سمجھا جاتا۔ اس لئے فرصت کے اوقات اور غمی اور خوشی کے مواقع پر اکٹھے بیٹھ کر تمباکو نوشی کی جاتی ہے۔ دیہاتوں میں مہمان کی تواضع میں حقہ شامل ہوتا ہے۔ اس طرح وہ لوگ جو تمباکو نوشی نہیں کرتے پہلے کبھی کبھار کش لگاتے ہیں پھر باقاعدہ تمباکو نوشی شروع کر دیتے ہیں۔

صحبت کا اثر بچہ جن لوگوں سے ملتا جلتا ہے، جن سے دوستی رکھتا ہے یا جن کے ساتھ کام کرتا ہے اگر وہ تمباکو نوشی کرتے ہوں تو بچہ اس گروپ میں مکمل طور پر شامل ہونے کے لئے سگریٹ نوشی شروع کر دیتا ہے۔

والدین کا اثر تمباکو نوشی اور خاص طور پر حقہ اور سگریٹ کا استعمال والدین کو دیکھ کر کیا جاتا ہے۔ بچہ والدین کی عادات اپناتا ہے۔ بچہ والد کی جگہ حاصل کرنے کی لاشعوری خواہش کے تحت بھی اس کی عادات اپناتا ہے۔

فیشن بعض لوگ فیشن کے طور پر سگریٹ نوشی شروع کر دیتے ہیں جو آہستہ آہستہ عادت بن جاتی ہے۔

ذرائع ابلاغ ذرائع ابلاغ تمباکو نوشی کو پھیلانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ٹی وی، ریڈیو، اخبارات اور رسائل وغیرہ میں بڑے موثر طریقے سے اور خوبصورت انداز سے سگریٹوں کی تشہیر کی جاتی ہے۔ جس سے سگریٹ نوشی کو تحریک ملتی ہے۔

حکومت کی چشم پوشی سگریٹ نوشی میں اضافے کی ایک بڑی وجہ حکومتوں کی دانستہ چشم پوشی ہے۔ حکومتوں کو سگریٹ پر ٹیکس لگانے کی وجہ سے کثیر آمدنی ہوتی ہے۔

مضر اثرات دیر سے ظاہر ہوتے ہیں
سگریٹ نوشی کو دھوکے باز زہر کہا جاتا ہے کیونکہ اس کے اثرات آہستہ آہستہ اور دیر سے ظاہر ہوتے ہیں اور لوگ سگریٹ نوشی کو مضر نہیں سمجھتے۔

غلط تصورات سگریٹ نوشی کے بارے میں بہت سے غلط تصورات ہیں۔ بعض لوگ اس سے غم غلط کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ مزدور حضرات سمجھتے ہیں کہ سگریٹ سے تھکن دور ہو جاتی ہے۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ سگریٹ پیئے بغیر نیند اچھی نہیں آتی۔ مفکر اور تخلیق کار سگریٹ کو تخلیقی عمل کا محرک سمجھتے ہیں۔

مشہور مفکر سٹینلے بالڈون کہتا ہے کہ میرے خیالات میں نکھار اس وقت پیدا ہوتا ہے جب میں سگریٹ کے دھوئیں کا مرغولہ فضا میں دیکھتا ہوں۔

اس طرح کے غلط تصورات بھی سگریٹ نوشی کے پھیلاؤ کا باعث ہیں۔

سگریٹ نوشی کے نقصانات

سگریٹ نوشی کے بہت سے خطرناک اثرات اور نقصانات ہیں۔ ان کا تفصیلاً ذکر مندرجہ ذیل ہے۔

معاشی نقصانات

سگریٹ نوشی کے معاشی نقصانات کا اندازہ اسی طرح لگایا جا سکتا ہے کہ اوسطاً ایک عام آدمی روزانہ 10 روپے کے سگریٹ پی جاتا ہے (اعلیٰ برانڈ کے سگریٹ پینے والے پچاس سے ساٹھ روپے روزانہ سگریٹوں پر خرچ کر دیتے ہیں) ایک عام سگریٹ نوش مہینے میں تین سو روپے کے سگریٹ پیتا ہے۔ عام طور پر بارہ سے پندرہ سال کی عمر میں سگریٹ نوشی ہو جاتی ہے اور ساٹھ سال اوسط عمر کے حساب سے اگر وہ 45 سال سگریٹ پیتا ہے تو وہ زندگی بھر میں ڈیڑھ لاکھ روپے سے زیادہ مالیت کے سگریٹ پی لیتا ہے۔ یہ صرف ایک اندازہ ہے۔ حقیقت میں آج کل کے دور میں عام سگریٹ نوش بھی ڈیڑھ لاکھ سے دگنے سے بھی زیادہ رقم سگریٹوں پر خرچ کر دیتا ہے۔ اتنی رقم سے وہ اپنے بیوی بچوں کے لئے بہت کچھ کر سکتا ہے۔

حادثات

ایک سروے رپورٹ کے مطابق سگریٹ نوش ڈرائیور اور مزدور عام ڈرائیوروں اور مزدوروں کی نسبت زیادہ حادثات کرتے ہیں۔

اخلاقی انحطاط

ڈاکٹر او- سی- کلٹن کے نزدیک "تمباکو نوشی جملہ اخلاقی عادات میں انحطاط پیدا کرتی ہے۔ میں نے تمباکو نوشی سے ہونہار لڑکوں کو نہ صرف کند ذہن بنتے دیکھا ہے بلکہ نہایت صاف گو اور دیانت دار لڑکوں کو بزدل بنتے بھی دیکھا ہے۔"

ڈاکٹر کارسوف

کے مطابق تمباکو نوشی سے یادداشت پر بھی اثر پڑتا ہے۔ دماغی فعالیتیں کمزور ہونے لگتی ہیں اور دماغ روحانی باتوں کا ٹھیک طرح سے ادراک نہیں کر سکتا۔

اعصاب پر اثر

سگریٹ نوشی سے شروع شروع میں اعصاب میں گرمجوشی کا ہیجان پیدا ہوتا ہے لیکن مسلسل سگریٹ نوشی اعصاب کو مفلوج کر دیتی ہے۔ دماغی بافتے کمزور ہو جاتے ہیں۔ ان کا اثر جسم کے دیگر اعصاب پر بھی پڑتا ہے اور وہ کمزور ہو جاتے ہیں۔

دل کی بیماریاں

تحقیقات سے ثابت ہوا کہ تمباکو نوشوں کی دل کی بیماریوں میں مبتلاء ہونے کی شرح عام لوگوں کی نسبت زیادہ ہے۔ امریکہ میں کی گئی تحقیقات کے مطابق عام لوگوں کی نسبت تمباکو نوشوں کو 50 % زیادہ دل کے دورے پڑتے ہیں۔ ایک اور تحقیق کے مطابق امریکہ میں اگر سگریٹ نوشی نہ کرنے والے 10 افراد عارضہ دل کی وجہ سے مرتے ہیں تو سگریٹ نوشی کرنے والوں کا تناسب 17 ہے۔

وضاحت ماہرین اس کی وضاحت یوں کرتے ہیں کہ سگریٹ کے تمباکو سے دھوئیں کے ساتھ اندر جانے والا زہر نکوٹین خون کی نالیوں کو تنگ کر دیتا ہے۔ اس طرح دل کو کم مقدار میں آکسیجن ملتی ہے۔ جس سے خون کا دباؤ بڑھ جاتا

نظارت اصلاح وارشاد

تمباکو نوشی کے بارہ میں حضرت مصلح موعود کے ارشادات

27- دسمبر 1920ء کے جلسہ سالانہ کی تقریر میں فرمایا:-

"ہمارے ملک میں ایک عام نشے والی چیز حقہ ہے۔ یوں تو اس کا نشہ اس طرح نہیں ہوتا جس طرح دوسری نشہ والی چیزوں کا ہوتا ہے مگر اس کی وجہ سے اعصاب بے حس ہو جاتے ہیں امریکہ سے کوئی کم بخت اسے لایا تھا مگر اب یہ تین سو سال کے عرصہ میں اس قدر پھیل گیا ہے۔ اس کی وجہ یہی ہے کہ اس میں نشہ ہے حقہ پینے والا رمضان میں کہتا ہے کہ میرے پیٹ میں درد ہو جاتا ہے اگر میں حقہ نہ پیوں۔ اور اس طرح رمضان کی برکات سے محروم ہو کر سخت گناہگار بنتا ہے۔ لوگ پہلے تو اس لئے شروع کرتے ہیں کہ اس سے قبض کھل جاتی ہے مگر پھر ان کی ایسی حالت ہو جاتی ہے کہ پاخانے بیٹھ کر تین تین دفعہ چلمیں بھرواتے ہیں ایک شاعر کے متعلق لکھا ہے کہ وہ پاخانے میں بیٹھ کر حقہ کی نال اپنے منہ میں لے لیتا اور کئی کئی چلمیں پی جاتا۔ بظاہر حقہ پینے والا سمجھتا ہے کہ اس سے طاقت آتی ہے مگر کیا جو لوگ حقہ نہیں پیتے وہ پینے والوں سے کمزور ہوتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ ہر حقہ پینے والا شخص پچھلی عمر میں کھانستا ہی رہے گا۔ اور حقہ پینے والے کو ہمیشہ کھانسی کا عارضہ لاحق رہے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ جو چیز جسم کو سن کر دیتی ہے وہ آخر میں اعصاب کو ڈھیلا اور کمزور کر دیتی ہے۔ اور طاقت زوال کی طرف آ جاتی ہے۔ حقہ صحت کے لئے سخت مضر ہے لوگوں نے پہلے یورپ والوں کو تمباکو استعمال کرتے دیکھا اور پھر حقہ کے رنگ میں اس کی ایجاد کر لی اور یہ اس قدر پھیل گیا کہ حضرت خلیفۃ المسیح اول فرماتے ہیں کہ (بعض علاقوں) کی کوئی شادی ایسی نہیں ہوتی جس میں ہر ایک کے لئے ایک حقہ نہ رکھا جاتا ہو۔ پھر ہمارے ملک میں بھی پھیلا ہوا ہے اور کئی رنگ میں پھیلا ہوا ہے...... ایک انسان درختوں کے پتے کھا کر پیٹ بھر سکتا ہے مگر نشوں کے بغیر نہیں رہ سکتا اور ان کی بدترین غلامی اختیار کرنی پڑتی ہے یہاں ایک ایسا گندہ (دین) کا دشمن تھا جو فخریہ کہا کرتا تھا کہ میں بچپن میں ہی سمجھا کرتا تھا کہ کبھی جھکنا کبھی سر ٹیکنا یعنی نماز پڑھنا ایک فضول بات ہے اور اب تو میں دانا اور عقلمند ہوں اور ان حرکات کی لغویات کو اچھی طرح سمجھتا ہوں اس کے پاس کئی لوگ حقہ پینے بیٹھ جاتے وہ حضرت مسیح موعود کو برا بھلا کہتا رہتا۔ اس سے بدترین غلامی اور کیا ہو گی۔

(انوار العلوم جلد نمبر 5 ص 39-438)

حضرت مصلح موعود نے جلسہ سالانہ 28- دسمبر 1925ء کو پاکیزگی نفس اور طہارت قلب کے موضوع پر گفتگو کرتے ہوئے کچھ ذاتی بدیوں کا ذکر کیا اور فرمایا:-

"ہر قسم کا نشہ بھی بدی ہے۔ اس میں شراب۔ افیون۔ بھنگ۔ نسوار۔ چائے۔ حقہ سب چیزیں شامل ہیں۔"

(منہاج الطالبین ص 73، 74)

★......★......★......★

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہے اور دل کو زیادہ کام کرنا پڑتا ہے۔ اس طرح دل کا عارضہ لاحق ہو سکتا ہے۔

اس کی وضاحت یوں بھی کی جاتی ہے کہ Hesparin خون کے دھارے میں پایا جانے والا ایک مادہ ہے یہ خون کو سیال اور رقیق حالت میں رکھتا ہے۔ سگریٹ نوشی سے Hesparin کی مقدار اور کوالٹی پر اثر پڑتا ہے جس کے نتیجے میں خون کی نالیوں میں خون جم جانے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ خون کی نالیوں میں خون جم جائے تو وہ تنگ ہو جاتی ہیں۔ فشار خون بڑھ جاتا ہے۔ دل کی دھڑکن تیز ہو جاتی ہے اور دل کا دورہ پڑ سکتا ہے۔

امریکہ کی کینسر پر تحقیق کرنے والی انجمن نے ایک لاکھ افراد پر تحقیق کی اور معلوم کیا کہ دل کے امراض سے ہلاک ہونے والوں میں تمباکو نوشوں کی تعداد دوسرے لوگوں کی نسبت 70 % زیادہ تھی۔

آنکھ کی بیماریاں

آنکھوں کی بیماریاں کا عالمی شہرت کا ماہر ڈاکٹر جی۔ ایل۔ شونیٹر لکھتا ہے کہ "تمباکو نوشی آنکھ کے دھندلے پن کی سب سے بڑی وجہ ہے" تحقیقات سے ثابت ہوا کہ نکوٹین کا زہر نہ صرف دماغ اور دل پر اثر انداز ہوتا ہے بلکہ اس سے آنکھ کی بہت سے بیماریاں لاحق ہوتی ہیں۔

کان کی بیماریاں

سگریٹ نوشی کی وجہ سے یا تو قوت سماعت میں کوئی نقص پڑ جاتا ہے یا پھر مکمل بہرہ پن واقع ہو جاتا ہے۔

پھیپھڑوں کے امراض

تمباکو نوشی کی وجہ سے پھیپھڑوں کا سرطان اور پیٹ اور انتڑیوں کی سوزش کے مرض لاحق ہو سکتے ہیں۔ البانوی یونیورسٹی کی فضائی سائنس کے تحقیقاتی مرکز نے تحقیقات سے معلوم کیا کہ۔

سگریٹ کے دھوئیں کی گرم اور زہریلی گیسیں پھیپھڑوں کی عام صفائی کے عمل میں براہ راست دخل اندازی کرتی ہیں اور اس کے صفائی کے عمل کو ست کر دیتی ہیں جس کا اثر پھیپھڑوں کے خلیوں اور بافتوں پر پڑتا ہے اور بعض دفعہ تو وہ ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ اس سے پھیپھڑوں کے کئی امراض یہاں تک کہ کینسر ہو سکتا ہے۔

Emply Sima پھیپھڑوں کا ایک خطرناک مرض ہے۔ اس مرض کی وجہ سے پھیپھڑوں کی ہوا کی تھیلیوں کی لچک کم ہو جاتی ہے جب انسان کو مناسب مقدار میں تازہ ہوا نہیں ملتی تو اس کی سانس پھولنے لگتی ہے اور دل پر بوجھ بہت بڑھ جاتا ہے۔ یہاں تک کہ دم گھٹنے سے موت واقع ہو سکتی ہے۔ ماہرین کے نزدیک اس مرض کی ایک بڑی وجہ سگریٹ نوشی ہے۔

قوت شامہ پر اثر

تمباکو نوشی سے قوت شامہ پر برا اثر پڑتا ہے۔ تمباکو نوش لطیف اور عمدہ خوشبوؤں کو محسوس نہیں کر سکتا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ سگریٹ کے دھوئیں میں موجود زہرناک کے استر میں موجود خلیوں کو متاثر کرتے ہیں اور ان میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ آخر کار وہ ناکارہ ہو جاتی ہے۔

گلے اور سانس کی بیماریاں

تمباکو نوشی سے گرم اور زہریلا دھواں جب نرخرے میں سے گذرتا ہے تو اس میں سوزش پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے سانس اور گلے کی کئی بیماریاں لاحق ہو سکتی ہیں۔ یہاں تک کہ گلے کا کینسر بھی ہو سکتا ہے اور گلے اور سینہ کے کئی امراض لاحق ہو سکتے ہیں۔

نظام ہاضمہ پر اثر

تمباکو نوشی کا اثر معدے کی فعالیت پر بھی پڑتا ہے۔ اس سے بھوک کم ہو جاتی ہے۔ سگریٹ نوش تو یہاں تک کہنے لگتا ہے کہ سگریٹ کے بغیر روٹی ہضم نہیں ہوتی۔ اور حقیقت یہ ہے کہ سگریٹ نوشی کی وجہ سے نظام انہضام اور نظام اخراج دونوں متاثر ہوتے ہیں۔

جلد پر اثر

تمباکو نوشی سے جلد کے ریشوں میں خون کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس کا نازک پن اور ملائمت ختم ہو جاتی ہے۔ وہ بے رنگ اور بے جان ہو جاتی ہے۔ مرجھا جاتی ہے۔ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ تمباکو نوشی کسی اور وجہ کی نسبت 7 گنا زیادہ نرخرہ کا ورم پیدا کرنے کا سبب ہو سکتی ہے۔

دماغ پر اثر

ماہرین کے نزدیک دل سے صاف ہو کر خارج ہونے والے خون کا پانچواں حصہ دماغ کی طرف جاتا ہے جب فرد سگریٹ پیتا ہے تو دھوئیں کے ساتھ نکوٹین اور دیگر زہر خون میں شامل ہو کر تمام جسم میں پہنچ جاتے ہیں اور جب یہ زہر خون کی نالیوں میں جاتے ہیں تو تار کول اور دیگر زہر خون کی نالیوں کے ریشوں پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ خون کی نالیاں تنگ ہو جاتی ہیں ان میں دماغ کی طرف جانے والی نالیاں بھی شامل ہیں۔ چنانچہ دماغ کی طرف خون کا بہاؤ کم ہو جاتا ہے۔ جس سے دماغ کی فعالیت متاثر ہوتی ہے اور ذہنی صلاحیتیں کمزور پڑ جاتی ہیں۔ یادداشت کمزور ہو جاتی ہے۔ قوت ارادی کمزور ہو جاتی ہے۔ دماغی صلاحیتوں کی ٹوٹ پھوٹ ہوتی ہے۔

سگریٹ میں پائے جانے والے کیمیائی مادے

امریکہ کی سرطان کی انجمن کی تحقیقات کے مطابق تمباکو میں 5 سو کیمیاوی مادے موجود ہوتے ہیں۔ ان میں سے 25 مادے اتنے زہریلے ہیں کہ دو سگریٹوں میں استعمال ہونے والے تمباکو سے اگر انہیں اکٹھا کر لیا جائے تو ان زہریلے مادوں سے تقریباً 140 پونڈ وزنی انسان کی موت واقع ہو سکتی ہے۔

تمباکو میں پائے جانے والے زیادہ خطرناک زہروں سے چند ایک حسب ذیل ہیں۔

(I) نکوٹین:۔ یہ انتہائی خطرناک زہر ہے۔ ایک عام سگریٹ میں تقریباً بیس ملی گرام نکوٹین موجود ہوتی ہے اور زہر کی اس مقدار سے بلی یا کتے وغیرہ کے بچے کی موت واقع ہو سکتی ہے۔

(II) کاربن مونو آکسائیڈ:۔ یہ نہ صرف گاڑیوں سے خارج ہونے والے دھوئیں میں موجود ہوتا ہے بلکہ سگریٹ کے دھوئیں میں اس کی ایک سے اڑھائی فیصد مقدار ہوتی ہے۔

خون میں ایک رنگ دار مادہ ہیمو گلوبین ہوتا ہے جس کی وجہ سے خون سرخ رہتا ہے۔ یہ آکسیجن کو خون کے ذریعے جسم کے تمام حصوں تک پہنچاتا ہے۔ اور کاربن مونو آکسائیڈ ہیمو گلوبین میں آسانی سے حل ہو کر اس کی مقدار کم کر دیتا ہے یا اس پر اثر انداز ہوتا ہے جس سے کئی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

(III) کارسینو جینز:۔ اس سے مراد ایسے جینز ہیں جو کینسر پیدا کرنے کا سبب بن سکتے ہیں۔ سگریٹ کے دھوئیں میں ایسے آٹھ قسم کے زہریلے جینز موجود ہوتے ہیں۔

(IV) کونتار:۔ سگریٹ میں کونتار بھی ہوتی ہے۔ روزانہ ایک سگریٹ پینے سے سال میں ایک کپ کونتار جسم میں چلی جاتی ہے۔ یہ کونتار پھیپھڑوں میں جانے والی ہوا کو صاف کرنے والی نازک بافتوں کو بری طرح متاثر کرتی ہے۔ جس سے ہوا کے آنے جانے میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔ پھیپھڑوں کی اندرونی جلد کو نقصان پہنچتا ہے۔

(V) سائینائیڈ:۔ یہ انتہائی خطرناک زہر ہے جس کے چند قطرے انسان کی زندگی کو ختم کر سکتے ہیں۔ یہ سگریٹ کے دھوئیں میں موجود ہوتا ہے۔

(VI) فینول:۔ سگریٹ کے دھوئیں میں موجود یہ زہر زندہ بافتوں کو جلا کر نقصان پہنچاتا ہے۔ اس کی ہلکی مقدار جراثیم مارنے اور زخم صاف کرنے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

(VII) کریسال:۔ یہ زہر فینول سے چار گنا زیادہ طاقتور ہوتا ہے اور سگریٹ میں موجود ہوتا ہے۔

(VIII) فضا میں شامل ہونے والے تیزابی مادے:۔ سگریٹ میں کئی خطرناک تیزابی مادے موجود ہوتے ہیں جو بھاپ بن کر فضا میں شامل ہو جاتے ہیں ان میں فارمک ایسڈ بنزوک ایسڈ وغیرہ شامل ہیں۔

(IX) دیگر زہر:۔ اسی طرح سے سگریٹ کے دھوئیں میں الکوحل، سنکھیا، امونیا اور کئی دوسرے مہلک زہر موجود ہیں۔

اس جائزے سے ظاہر ہوتا ہے کہ تمباکو نوشی کس قدر خطرناک ہے۔ یہ زہر آہستہ آہستہ انسان کی روح اور جسم دونوں کو تباہ کر دیتا ہے۔ دیمک کی طرح چاٹ جاتا ہے۔ انسان کی تمام قوتیں زائل ہونے لگتی ہیں۔

تمباکو نوشی ترک کرنے کا طریقہ

تمباکو نوشی کے نقصانات اتنے زیادہ ہیں کہ ہر تمباکو نوش ان سے ضرور متاثر ہوتا ہے۔ اس لعنت سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے تمباکو پینے والے کو خود کوشش کرنی چاہئے۔ کسی بھی چیز کو اپنی کمزوری بنا لینا انسان کی بزدلی اور کم حوصلگی کو ظاہر کرتا ہے۔ اگر انسان پکا ارادہ کر لے تو کسی بھی عادت سے چھٹکارہ حاصل کیا جا سکتا ہے۔ سب سے پہلے تو اپنے خدا سے مدد مانگنی چاہئے۔

میکفار لینڈ نے سگریٹ نوشی ترک کرنے کے سلسلے میں دس نکاتی فارمولا پیش کیا۔ اس کے نزدیک اگر مصمم ارادے سے مسلسل تین دن تک عمل کیا جائے تو سگریٹ نوشی کی لعنت سے نجات سے حاصل ہو سکتی ہے۔

(1) ہر روز کم از کم تین بار غسل کریں اور جونہی سگریٹ پینے کی حاجت تنگ کرے دوبارہ غسل کے لئے چلے جائیں۔

(2) صبح ناشتہ سے دوپہر کھانے تک چھ سے آٹھ گلاس پانی پیئیں۔

(3) کورس کے تین دنوں میں مکمل آرام کریں۔ کھانا عین وقت پر کھائیں۔ رات کے کسی پروگرام میں شرکت نہ کریں۔ زیادہ سے زیادہ عرصہ گھر پر گذاریں اور باہر سے دیر سے نہ آئیں۔

(4) کھانا کھانے کے بعد فارغ نہ بیٹھیں بلکہ کام میں مشغول ہو جائیں بہتر یہ ہوگا کہ آدھ گھنٹہ سیر کو ضرور جائیں۔

(5) چائے اور کافی وغیرہ کی بجائے دودھ، لسی اور سبزیوں کا شوربہ استعمال کریں۔

(6) ان دنوں میں تیز مصالحے والی مرغن غذا، آئس کریم اور مٹھائی وغیرہ سے پرہیز کریں۔

(7) تازہ پھل، سبزیاں اور دالیں استعمال کریں خاص طور پر پھل اور سبزیاں زیادہ مقدار میں استعمال کریں۔

(8) نکوٹین کی وجہ سے وٹامن بی کی کمی واقع ہو جاتی ہے اس لئے پتوں والی سبزیاں، دالیں اور دہی زیادہ مقدار میں استعمال کریں۔

(10) سب سے بڑھ کر یہ کہ اس لعنت سے نجات حاصل کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں۔

اس کے ساتھ ساتھ سگریٹ نوشی سے نقصانات کی فہرست تیار کر کے ایسی جگہ رکھیں جہاں بار بار اس پر نظر پڑتی رہے۔ سگریٹ نوشوں کی صحبت سے بچیں۔ اللہ کا نام لے کر نیک نیتی سے سگریٹ چھوڑنے کا عہد کر لیں۔ زیادہ وقت دعاؤں میں گذاریں تو کوئی شک نہیں کہ اس لعنت سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خلافت لائبریری ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اطلاعات و اعلانات

وقف جدید کی آخری سہ ماہی

○ خدا تعالیٰ کے فضل سے وقف جدید کے مالی سال کی تیسری سہ ماہی ختم ہو رہی ہے۔ زعماء کرام اور ناظمین اضلاع سے گذارش ہے کہ اپنی گذشتہ کارکردگی کا جائزہ لیں اور اگر تدریجی وصولی میں کمی ہو تو اسے نہ صرف خصوصی کوشش سے دور کریں بلکہ خدا تعالیٰ کے بے شمار فضلوں کو مدنظر رکھ کر ابتدائی وعدہ جات سے آگے بڑھ کر نمایاں کامیابیاں رقم کریں۔ اللہ تعالیٰ سب احباب کو مقبول خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

(قائد وقف جدید۔ مجلس انصاراللہ۔ پاکستان)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نمایاں کامیابی

○ عزیزہ طیبہ بشریٰ بنت مکرم اقبال احمد بھٹی صاحب نے قائداعظم یونیورسٹی سے جنوری 1998ء تا جولائی 1998ء ایم۔ ایس۔ سی میتھ میں پہلے سمسٹر میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ مزید کامیابیوں سے نوازے۔

کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ایک احمدی طالبہ کے اعزازات

○ مکرم مرزا خلیل احمد قمر صاحب وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

ہما لطیف بنت مرزا عبداللطیف صاحب، ناظم انصاراللہ ضلع جہلم نے بی اے فائن آرٹس کے دوران جو اعزازات حاصل کئے وہ احباب جماعت کی اطلاع کے لئے درج ذیل ہیں۔

فسٹ ایر (1994ء) میں بین الکلیاتی مقابلہ جات، منعقدہ گورنمنٹ وقارالنساء کالج راولپنڈی، میں ہونے والے مقابلہ Dry Flower Arrangement میں تیسرا انعام حاصل کیا۔ سیکنڈ ایئر میں (نومبر 1995ء میں اسی مقابلے میں دوسرا انعام حاصل کیا۔ تھرڈ ایئر (فروری 1997ء میں Painting Competiltion (واٹر کلر) میں اول انعام حاصل کیا۔

پاکستان گولڈن جوبلی کے سلسلے میں گورنمنٹ پوسٹ گریجوسٹ کالج فاروومن جہلم میں 1997ء-98 کے سیشن میں Poster Competition کے دو مقابلوں میں بالترتیب تیسری اور دوسری پوزیشن حاصل کی اور ان سب مقابلہ جات میں Merit سرٹیفکیٹس حاصل کئے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ کہ نہ صرف ہما لطیف کو پنجاب یونیورسٹی میں بھی اپنے ان اعزازات کو برقرار رکھنے کی توفیق ملے بلکہ سب احمدی طلبا اور طالبات کو تعلیمی محاذ پر جماعت کا نام روشن کرنے اور خدمت کرنے کا موقعہ ملے۔ آمین۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ولادت

○ مکرم سمیع اللہ سیال صاحب وکیل الدیوان تحریک جدید تحریر فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے بیٹے ڈاکٹر ضیاء اللہ سیال کنسلٹنٹ فزیشن و ماہر امراض قلب میو ہسپتال لاہور کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔

نومولود خاکسار کا پوتا اور مکرم ڈاکٹر ظفراللہ خان صاحب صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے دعا کریں اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و تندرستی والی لمبی عمر کے ساتھ ہمارے لئے قرۃ العین بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم محمد حکیم اللہ خان صاحب "مبارک منزل" دارالعلوم غربی الف ربوہ لکھتے ہیں۔

ہماری پیاری والدہ محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ اہلیہ راجہ زین العابدین صاحب محلہ دارالبرکات ربوہ مورخہ 98-9-18 بروز جمعۃ المبارک بوقت پونے چار بجے سہ پہر 80 سال کی عمر میں وفات پاگئیں۔ محترمہ حضرت حکیم سراجدین احمد صاحب آف مڈھ رانجھا ضلع سرگودھا رفیق حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی بہو تھیں۔ اور آپ کے والد محترم مرزا محمد اسحاق صاحب ریلوے سے ریٹائرمنٹ کے بعد قادیان میں رہائش پذیر ہوئے ہماری امی جان کو نوبل انعام یافتہ محترم ڈاکٹر عبدالسلام کو طفولیت کے ایام میں گود کھلانے کا شرف حاصل تھا۔ اور ان کے خاندان اور بزرگوں سے پیار و الفت کے مراسم احمدیت کے طفیل مربوط تھے۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے سات بیٹے اور تین بیٹیاں عطا فرمائیں۔ اپنے محلہ کی لجنہ کی فعال رکن تھیں۔ الفضل کو روزانہ تفصیل اور غور سے پڑھنے کا شوق تھا۔ جو حتی المقدور آخر تک قائم تھا۔ بہت باشعور ذہن پایا تھا۔ اگرچہ ابتدائی تعلیم ہی حاصل کی ہوئی تھی۔ پنج وقتہ نماز اور تلاوت قرآن پاک کی باقاعدگی سے پابند تھیں۔ غریبوں کی معاونت اور انفاق فی سبیل اللہ کا مسلسل خیال رکھا۔

ان کی نماز جنازہ محترم ریٹائر صوبیدار صلاح الدین صاحب نے بیت المہدی میں بروز ہفتہ بعد از نماز ظہر پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں اسی روز تدفین کے بعد محترم مرزا بشیر احمد صاحب صدر محلہ دارالبرکات نے دعا کرائی۔

احباب سے درخواست ہے کہ ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل ملنے نیز ان کی نیکیوں کو قائم رکھنے کی توفیق پانے کی دعا کریں۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم مسعود کرامت صاحب ولد محمد کرامت اللہ صاحب مرحوم نیوجرسی امریکہ میں ایک طویل عرصہ علالت کے بعد 7۔ اگست کو وفات پا گئے ہیں۔ موصوف مکرم بابو اکبر علی صاحب مرحوم آف سٹار ہوزری قادیان کے پوتے تھے نماز جنازہ نیوجرسی میں ہی ہوئی اور وہاں کے قبرستان میں دفن کر دیا گیا۔ ان کی عمر 68 سال تھی۔ احباب ان کی مغفرت کے لئے دعا کریں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

درخواست دعا

○ مکرم چوہدری فضل احمد صاحب افسر خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی اہلیہ محترمہ کا بڑا بان کا آپریشن جمعرات 24۔ ستمبر کو اسلام آباد میں ہو رہا ہے۔

○ مکرم ممتاز حسین امتیاز صاحب کینیڈا سے اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم نصیر احمد خان صاحب افسر جلسہ سالانہ کینیڈا کا بائی پاس اپریشن ہو گیا ہے۔ چند روز تک گھر آجائیں گے۔

○ مکرم حامد لطیف صاحب بھٹی جو کہ مکرم ماسٹر حمید احمد سنیاسی مرحوم کے داماد ہیں کا کینیڈا میں بائی پاس اپریشن متوقع ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ان کو شفائے کاملہ عطا فرمائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان نیلامی سامان

○ دفتر نظامت جائیداد کے سٹور میں مندرجہ ذیل سامان بذریعہ نیلامی مورخہ 98-10-4 کو صبح 9 بجے فروخت کیا جائے گا۔ خواہش مند احباب استفادہ فرماویں۔

ٹیبل۔ چولہا گیس۔ گیزر۔ سیلنگ فین۔ ٹیلیفون سیٹ۔ کمپریسر۔ روم کولر۔ کرسی۔ سائیکل۔ ایگزاسٹ فین۔ واٹر پمپ۔

ناظم جائیداد

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم ذکاء اللہ قریشی صاحب بابت ترکہ مکرم قریشی محمد اشرف صاحب)

مکرم ذکاء اللہ صاحب قریشی ابن مکرم محمد اشرف صاحب قریشی ساکن کوارٹر دارالضیافت ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ لہذا ان کا مکان / پلاٹ نمبر 2/43 واقع محلہ دارالرحمت فیکٹری ایریا ربوہ برقبہ ایک کنال میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ صفیہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
2۔ محترمہ امتہ الباسط صاحبہ (بیٹی)
3۔ محترمہ مقصودہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم ذکاء اللہ قریشی صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

○ (مکرم حمید اللہ خان صاحب بابت مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب)

مکرم حمیداللہ خان صاحب ابن مکرم ماسٹر رحمت اللہ صاحب کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ (نمبر 112) ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ نمبر 27/55 واقع محلہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 10 مرلہ ان کے سب ورثاء کے نام بمطابق حصص شرعی منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرم حمیداللہ خان صاحب (بیٹا)
4۔ مکرم حفیظ اللہ خان صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم عزیز اللہ خان صاحب (بیٹا)
6۔ محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم سمیع اللہ صاحب (بیٹا)
8۔ محترمہ حفیظہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
9۔ محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ (بیٹی)
10۔ مکرم نعیم اللہ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ضرورت چوکیدار

○ ایک بیت الذکر کے لئے چوکیدار کی ضرورت ہے۔ چوکیدار کے لئے سابقہ فوجی کو ترجیح دی جائے گی۔ لائسنس یافتہ اسلحہ کا ہونا لازمی شرط ہے۔ سنگل رہائش دی جائے گی۔ درخواستیں صدر جماعت کی تصدیق کے ہمراہ بھجوائیں یا بالمشافہ مل لیں بمعہ تصدیق صدر صاحب جماعت۔

چوہدری عبدالسلام وڑائچ
صدر جماعت احمدیہ وہاڑی
4۔ G وہاڑی

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

موصیان کرام

○ پراویڈنٹ فنڈ کا وہ حصہ جس پر حصہ وصیت ادا نہ کیا گیا ہو اور وہ موصی کی وفات کے بعد اس کے پسماندگان کو ملے وہ موصی کا ترکہ شمار ہو گا اور اس پر حصہ وصیت واجب الادا ہو گا۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں قومی اخبارات سے

ربوہ: 22 ستمبر- گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں
کم سے کم درجہ حرارت 24 سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 28 سنٹی گریڈ
23- ستمبر غروب آفتاب 08-6
24- ستمبر طلوع آفتاب 55-5

عالمی خبریں

افغانستان کے دارالحکومت کابل پر دوسرے روز بھی احمد شاہ مسعود نے راکٹوں سے حملہ کیا جس سے 10- افراد ہلاک ہو گئے- سی این این نے بتایا ہے کہ احمد شاہ مسعود نے 5 ہزار فوجی اکٹھے کر لئے ہیں اور کابل پر بڑے حملے کی تیاری جاری ہے- لوگوں نے کابل سے محفوظ مقامات پر منتقل ہونا شروع کر دیا- ایک روز قبل ہونے والے حملے میں 66- افراد ہلاک اور 215 زخمی ہوئے- مرنے والوں کی تعداد بڑھنے کا اندیشہ ہے جگہ جگہ لاشیں اور مرنے والوں کے اعضاء بکھرے پڑے ہیں-

ملائیشیا کے اپوزیشن لیڈر انور ابراہیم کی گرفتاری کے بعد ان کی اہلیہ واں عزیزہ نے ان کی جگہ سنبھال لی ہے- انہوں نے کہا کہ وزیراعظم مہاتیر محمد کو اقتدار سے الگ کرنے کی جدوجہد جاری رہے گی- عوام موجودہ نظام سے تنگ آچکے ہیں-

ایران کے صدر محمد خاتمی نے نیویارک میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ طالبان کے ساتھ تنازعے کا پرامن تصفیہ چاہتے ہیں- افغان ایران سرحد پر فوجوں کی موجودگی کے باوجود جنگ روکنے کی کوشش کی جائے گی- انہوں نے اقوام متحدہ سے اپیل کی کہ مسلح تصادم رکوانے کے لئے طالبان پر دباؤ ڈالا جائے-

سعودی عرب کے ولی عہد اور نائب وزیراعظم شہزادہ عبداللہ نے کہا ہے کہ اسامہ بن لادن کی سعودی عرب میں نہ تو کوئی جائیداد ہے اور نہ اثر رسوخ- دہشت گردی اور اسلام کا کوئی جوڑ نہیں- چند دہشت گرد محض اسلام کا نعرہ لگاتے ہیں- ایران راہ اعتدال پر رہا تو معاملات بہتر ہوں گے- عراق کے صدر صدام حسین نے غلطیوں سے کچھ نہیں سیکھا-

بھارت کے وزیر داخلہ ایڈوانی نے کہا ہے کہ کشمیر میں حالات بہتر ہو گئے ہیں- پناہ گزینوں کی واپسی آئندہ ماہ شروع ہو جائے گی- ریاست میں سیاحوں کی آمد اس بات کا ثبوت ہے کہ حالات پہلے جیسے نہیں رہے-

سویڈن میں حکمران سوشل ڈیمو کریٹک پارٹی نے انتخابات میں اکثریت حاصل کر لی-

منیلا کے سمندر میں ڈوبنے والے جہاز سے 294- افراد و بچا لیا گیا- 136- ڈوب گئے- 14 لاشیں نکالی جا چکی ہیں- جہاز پر کل 430- افراد سوار تھے- 120 سے زائد لاپتہ ہیں خدشہ ہے کہ یہ وُگ بھی ہلاک ہو چکے ہیں-

افغان سربراہ ملا محمد عمر نے کہا ہے کہ ایران سے جنگ کا کوئی امکان نہیں- ہمارے پاس اتنے ہتھیار ہیں کہ ضرورت پڑنے پر طویل جنگ لڑ سکتے ہیں-

ملائیشیا میں وزیراعظم مہاتیر محمد کے خلاف مظاہروں کا سلسلہ شدت اختیار کر گیا ہے- ان کے استعفے کا مطالبہ کیا جا رہا ہے-

پاکستان اقوام متحدہ میں طالبان حکومت کو تسلیم کرانے کی کوشش کر رہا ہے- پاکستان کا موقف ہے کہ 90 فیصد رقبے پر قابض طالبان کو باقاعدہ حکومت تسلیم کر کے اقوام متحدہ کی نمائندگی دی جائے- روس اور امریکہ یہ معاملہ ایک سال تک موخر کرنا چاہتے ہیں-

خوفناک سمندری طوفان نے جزائر غرب الہند (ویسٹ انڈیز) کا رخ کر لیا- طوفان کی رفتار 200 کلو میٹر فی گھنٹہ ہے- 40 لاکھ افراد متاثر ہوں گے-

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

ملکی خبریں

سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے امریکہ کے صدر کلنٹن کو ایک خط لکھا ہے جس میں ان سے کہا گیا ہے کہ پاکستان میں نسلی علاقائی اور فرقہ وارانہ منافرت کو فروغ دیا جا رہا ہے- عدلیہ وزیراعظم کے اشاروں پر کام کرتی ہے- پاکستان میں جمہوریت کو خطرہ ہے حکومت شریعت کی آڑ میں ایسا بل منظور کرانا چاہتی ہے جس سے وزیراعظم کو لامحدود اختیارات حاصل ہوں- عدالتوں اور اقلیتوں کو حاصل شدہ تحفظات ختم ہو جائیں گے- حزب اختلاف کے ارکان اور سیاسی لیڈروں کو سرعام مارا اور گرفتار کیا جا رہا ہے- نواز شریف استبدادی حکومت قائم کر رہے ہیں-

کنٹرول لائن پر بھارتی گولہ باری کے ساتھ بھارت کی زبردست جنگی تیاریاں جاری ہیں- بھارتی فوج نے بھارتی توپیں اور میزائیل اگلے محاذوں پر نصب کر دیئے- بارودی سرنگیں بھی بچھا دیں- بھارتی فوجی رات کی تاریکی میں اگلے مورچوں پر پہنچنے لگے- گولہ بارود اگلے مورچوں تک پہنچانے کے لئے ہزاروں دیہاتیوں کو یرغمال بنا لیا گیا-

ایم کیو ایم کو منانے میں حکومت نے کامیابی حاصل کر لی ہے- ایم کیو ایم اب سرکاری بنچوں پر بیٹھے گی- فی الحال کوئی حکومتی عہدہ قبول نہیں کریں گے- حکومت نے معاہدے پر مکمل عمل درآمد کا یقین دلا دیا- معاہدے پر عمل نہ ہوا تو فیصلے پر نظر ثانی ہو سکتی ہے-

وفاقی حکومت بدعنوان اہلکاروں کی برطرفیاں اور املاک ضبط کرنے کے لئے خصوصی ٹریبونل قائم کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے اس مقصد کے لئے آرڈیننس جاری کیا جائے گا- بدعنوان اہلکاروں کی محض برطرفی کافی نہیں- املاک اور اثاثوں کا ضبط ہونا ہی ان کے جرائم کی سزا ہے-

وزیراعظم نواز شریف نے نیویارک میں ایران کے صدر خاتمی سے ملاقات کی اور انہیں یقین دلایا کہ ہم علاقائی امن کے خلاف کوئی اقدام نہیں کریں گے- دونوں رہنماؤں کی ملاقات انتہائی مثبت رہی- جو حالیہ کشیدگی کو دور کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی- ملاقات کی خواہش کا اظہار وزیراعظم نواز شریف نے کیا- یہ بات چیت نصف گھنٹہ جاری رہی-

پنجاب اسمبلی کے ایم پی اے کے قتل پر پنجاب اسمبلی میں وزراء اور سرکاری ارکان نے شدید احتجاج کیا- ڈپٹی سپیکر نے رانا ثناء اللہ کا مائیک بند کروا دیا اور عدالتی نظام کے بارے میں ان کے ریمارکس حذف کروا دیئے-

پیپلز پارٹی کے ترجمان منور سہروردی کو سٹیل ملز کے سابق چیئرمین سجاد حسین کے قتل کے کیس میں گرفتار کر لیا- حکومت اور پیپلز پارٹی دونوں ایک دوسرے پر اس قتل کا الزام لگا رہے ہیں-

سمندری میں زمین کا قبضہ دینے کے معمولی تنازعے پر عورت سمیت 5- افراد کو قتل کر دیا گیا- ملزموں کا ایک شخص بھی ہلاک ہو گیا-

کراچی میں متحدہ کے کارکن سمیت 4- افراد ہلاک ہو گئے 3- دہشت گردوں کو گرفتار کر لیا گیا-

پاکستان نے آئی ایم ایف کا قرضہ ری شیڈول کرانے کی درخواست دے دی ہے- دو ارب ڈالر کے واجب الادا قرضے کو آئندہ سال تک موخر کرنے کی بھی درخواست کی گئی ہے- 5- ارب کا نیا قرضہ بھی مانگ لیا گیا ہے-

وزیراعظم نواز شریف نے ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن میں پاکستانیوں کے ایک بہت بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ غیر ملکی اکاؤنٹس منجمد کرنے کا فیصلہ مجبوراً کیا گیا- بیرون ملک پاکستانی بینکوں کے ذریعے رقوم بھیج کر مشکلات دور کرنے میں مدد دیں- زبردست دباؤ کے باوجود ایٹمی دھماکے کئے- ایٹمی طاقت بنا پاکستانیوں کے لئے باعث فخر ہے-

آزاد کشمیر کے وزیراعظم بیرسٹر سلطان سے پیپلز پارٹی آزاد کشمیر کی صدارت واپس لینے کا امکان ہے انہوں نے بے نظیر کی ہدایات کے باوجود آزاد کشمیر میں عوامی اتحاد کا جلسہ ہونے نہیں دیا-

امریکی اخبار نیویارک ٹائمز نے وزیراعظم پاکستان کے دورہ امریکہ کی خبر دیتے ہوئے لکھا ہے کہ 'پاکستان کے ارب پتی صنعتکار وزیراعظم نواز شریف 15 ویں ترمیم کے متعلق کوئی وضاحت پیش نہیں کر سکے-

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
شریف جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
دوکان 212515
رہائش 212300

نئے موسم کے مطابق
نئی ورائٹی نئے رنگ
تیار برقعے اور لیڈیز سوٹوں اور برقعوں کا کپڑا، جارجٹ، ڈبل جارجٹ، ساٹن جارجٹ، سوٹن واش اور دیگر ورائٹی کوٹ پتلون کا کپڑا نیز اعلیٰ برقعوں اور کوٹ پتلون کی سلائی بھی کی جاتی ہے اور کوٹ پتلون مردانہ سوٹ گرم بھی تیار دستیاب ہیں- نیز اعلیٰ کوالٹی کی کڑھائی بھی کی جاتی ہے-
ایم اشرف ٹیلرز ریڈی میڈ اینڈ کلاتھ ہاؤس
قریشی مارکیٹ گولبازار نزد مسلم کمرشل بنک ربوہ
04524-211365

اکسیر موٹاپا | ہمدرد نسواں (حبوب اٹھراء) | دوائی فضل الٰہی برائے اولاد نرینہ | زدجام عشق | اکسیر لیکوریا کیپسول | چہرے کے غیر ضروری بالوں کیلئے کلین اپ | سفوف اکسیر شوگر | حدید دواخانہ خدمت خلق گولبازار ربوہ 659